محمد اسحاق بھٹی

فتاویٰ حمادیہ

گجرات (کاٹھیاواڑ) کا ایک تاریخی فقہی مخطوطہ

فتاویٰ حمادیہ عربی زبان میں ایک فقہی مخطوطہ ہے جو فقہ احناف کے مسائل پر مشتمل ہے۔ یہ مخطوطہ پنجاب یونیورسٹی لائبریری کے "شیرانی کلکشن" میں موجود ہے اور اس وقت ہمارے پیش نظر ہے۔ اس کا نمبر ۳۹۰۹ ہے۔ سطور ۱۲ سے ۲۳ تک ہیں اور سائز ۲۶،۵ × ۱۶،۵ ہے۔ اوراق ۳۰۴ ہیں۔ مخطوطہ کے اکثر حصے اچھی حالت میں ہیں اور آسانی سے پڑھے جا سکتے ہیں۔ آخر کے بعض مقامات خاصے کرم خوردہ ہیں۔ ابتدا میں غلام علی رضوی کے نام کی مہر ہے۔

فہرست مضامین

مخطوطہ کے ابتدا میں اس کے مندرجات و مضامین کی فہرست ہے جو یہ ہے:

کتاب الطہارۃ - کتاب الصلوٰۃ - کتاب الزکوٰۃ - کتاب الصوم - کتاب الحج - کتاب النکاح - کتاب الطلاق - کتاب العتاق - کتاب الأیمان - کتاب الحدود والسرقۃ - کتاب السیر - کتاب اللقیط واللقطۃ - کتاب الاباق - کتاب المفقود - کتاب الشرکۃ - کتاب الوقف - کتاب البیوع - کتاب الکفالۃ - کتاب الحوالۃ - کتاب الدعویٰ - کتاب الاقرار - کتاب الصلح - کتاب المضاربۃ - کتاب الودیعۃ - کتاب العاریۃ - کتاب الھبۃ - کتاب الاجارۃ - کتاب الاکراہ - کتاب الحجر - کتاب الغصب - کتاب الشفعۃ - کتاب القسمۃ - کتاب المزارعۃ - کتاب الصید والذبائح - کتاب الاضحیۃ - کتاب الاستحسان - کتاب احیاء الموات والشرب - کتاب الرھن - کتاب الجنایات - کتاب الوصایا - کتاب الفرائض -

مقدمۂ کتاب

مخطوطہ کے آغاز میں مصنف کی طرف سے ایک مقدمہ ہے، جس میں اس کی وجہ تالیف بیان کی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ اس کی تالیف میں کن کن کتابوں سے استفادہ کیا گیا ہے اور یہ مخطوطہ کس کی طرف منسوب ہے۔ مقدمہ کے الفاظ یہ ہیں:

وبہ نستعین - رب یسر وتمم بالخیر -

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ الذی نوّر قلوب الموحدین بنور التوحید والایمان وشرح صدور العلماء بقبول الاسلام والاحسان واحیٰ فواد العارفین باعطاء المعرفۃ والایقان وخص من بینھم المجتھدین بزیادۃ اصابۃ الحق والاتقان ونشھد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ الذی انزل الاحکام وشرع الشرائع وبیّن الحلال والحرام (و) احل الحلال ان یکتبوہ وحرم الحرام ان یجتنبوہ ۔ علم واعلم ۔ حکم واحکم ۔ وعد واوعد ۔ افتی واوجد امن باتباع احسن ما فی السنن والکتاب ومدح لھم بقولہ اولئک الذین ھدٰھم اللہ واولئک ھم اولوا الالباب شھادۃ ھی مصباح مشارق خلاصۃ الاعتقاد کلمۃ ھی مفتاح اعراض تتمۃ الارشاد ونشھد ان محمدا عبدہ ورسولہ الذی بلغ فی تقریر تھذیب المواعظ (و) غایۃ الاستغناء وبلغ فیما بلغ استقصاء ایضاح ستن وش الفن الایماء صلی اللہ علیہ والہ وبارک وسلم ما اضیف اصلاح منطق المبتلی الی الفتوی وافیض منتقی زلال حکم الصغریٰ والکبریٰ وسلم تسلیما کثیرا کثیرا ۔

امابعد فقد قال العبد الراجی الی رحمۃ اللہ الرب الباری ابو الفتح رکن بن حسام المفتی الناکوری اصلحہ اللہ شانہ واعطاہ بکرمہ برھانہ الخ (اس سے آگے مقدمہ کی عربی عبارت حذف کر دی گئی ہے ۔ اور اس کا اردو ترجمہ دیا جا رہا ہے) ۔

ترجمہ : سب تعریف اس اللہ کے لیے ہے ، جس نے موحّدین کے قلوب کو توحید اور ایمان کے نور سے منوّر کیا ۔ علما کے سینوں کو اسلام اور احسان کی قبولیت کے لیے کھول دیا ۔ عارفوں کے دلوں کو معرفت وایقان کی دولت سے زندگی بخشی ، اور ان میں سے مجتہدین کو اصابت فکر و رائے کے ساتھ ، حق واتقان کی منزل تک پہنچنے کی خصوصیت عطا کی ۔

ہم شہادت دیتے ہیں کہ بجز اس اللہ وحدہ لاشریک لہ کے ، کوئی لائق عبادت نہیں ، جس نے احکام نازل فرمائے ، شرائع مقرر کیے ، حلال اور حرام کے حدود کی وضاحت کی ، حلال کے استعمال کو حلال ٹھہرایا تاکہ لوگ اس کو دعمل کرنے کے لیے ، ضبط تحریر میں لائیں ، اور حرام کو حرام قرار دیا کہ

اس سے دامن کشاں رہیں۔ وہ اللہ جو خود بھی علیم ہے اور جس نے لوگوں کو بھی علم سکھایا۔ خود بھی حکیم ہے اور لوگوں کے ذہن و فکر کو بھی استواری بخشی۔ اس نے (نیک اعمال کی جزا کا) وعدہ کیا، اور (برے اعمال پر) وعید سنائی اور جن خوش بخت لوگوں نے کتاب و سنت کی بہترین طریق سے اتباع کی، ان کی اولئک الذین ھدٰیھم اللہ واولئک ھم اولوالالباب (یعنی یہی وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی اور یہی عقل مند لوگ ہیں) کے الفاظ میں تعریف کی۔ اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں، جنھوں نے مواعظ و نصائح کے باب میں عمدہ ترین انداز اختیار کیا۔ آپؐ استغنا اور دنیا سے بے نیازی کے معاملے میں نہایت اونچے درجے پر پہنچے۔ اور سنن و فرائض کو اس طرح واضح اور منقح فرمایا کہ آپؐ کی زبانِ مبارک سے فتویٰ کی راہیں صاف ہوگئیں اور کسی چھوٹے یا بڑے حکم شرعی میں لغزش کے مواقع باقی نہ رہے۔ اللھم صل علیہ وسلم کثیرا کثیرا۔

امابعد۔ بندہ امیدوار رحمتِ پروردگار ابو الفتح رکن بن حسام مفتی ناگوری (اللہ اس کی حالت درست فرمائے اور اسے اپنے کرم و برہان کی نعمت سے سرفراز کرے) کہتا ہے کہ جب میں شہر نہروالہ میں آیا (اللہ اس شہر کو تمام مصائب و آلام سے محفوظ رکھے) تو وہاں کے ارکان دولت، اعیان حکومت اور دیگر لوگوں میں ایک شخص کو سب سے بڑھ کر عالم، فاضل، مجتہد اور حق و باطل کے درمیان حد فاصل پایا۔ وہ شخص لوگوں کے عادات و اطوار سے آگاہ ہے اور شریعت کو اساس اور بنیاد ٹھہرا کر فیصلے کرتا ہے۔ وہ چونکہ انتہائی سمجھدار اور بدرجہ غایت معاملہ فہم ہے، اس لیے کوئی شخص اس کے سامنے خلاف واقع بات کرنے کی جرأت نہیں کر سکتا۔ اور وہ ذہنی پاکیزگی، معرفت و شعور، تجربہ اور مہارت کے اعتبار سے اس درجہ بڑھا ہوا ہے کہ اس کے حضور نہ کوئی جھوٹی شہادت دے سکتا ہے اور نہ غلط بیانی کر سکتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ ۲۵ سال سے تنفیذ احکام اور محکمۂ قضا پر متمکن ہے اور اس نے دعاوی اور مقدمات کے وہ فیصلے کیے ہیں جو جمہور فقہا کے اقوال اور ان کے فتاویٰ سے عین مطابقت رکھتے ہیں۔

معلوم ہے وہ کون شخص ہے۔ وہ اعظم و معظم، اکرم و مکرم، صدر صدور العالم، اہل اسلام میں سے افضل ترین، اشرف بنی آدم قاضی القضاۃ حماد جمال الملۃ والدین احمد ہے۔ ان کے والد امام اعلم

کامل، فاضل، استاد الثقلین، بحر المعانی، نعمان الثانی، جامع الفروع والاصول، ناقل المعقول والمنقول اور قاضی القضاۃ، مرحوم ومغفور الکریم تھے، اللہ انھیں نعمائے جنت سے سرفراز کرے اور زمانے کی آفات وآلام سے مامون ومصون رکھے۔

انھوں (قاضی حماد بن الکرم) نے میرے اور میرے لڑکے کے جو ایک عالم شخص ہیں اور جن کا نام مولانا داؤد ہے (اللہ انھیں دین اور دنیا کی نعمتیں عطا فرمائے) یہ خدمت سپرد کی کہ ہم مختلف فتوے جمع کریں اور ایسی صحیح اور بہترین روایات اکٹھی کریں جن کی بنیاد پر فقہا نے فتوے جاری کیے ہوں اور جو قضا کے باب میں قابل اعتماد ہوں۔

چنانچہ میں نے اور میرے اس بیٹے نے، ایسی روایات کی تلاش شروع کی جو معتمد علیہ ہوں اور عقل و درایت کی میزان پر پوری اترتی ہوں۔ وہ (قاضی حماد بن اکرم) اللہ کے فضل وکرم سے اس ضمن میں اسی چیز کو پسند کرتے اور محبوب گردانتے تھے، جس پر جمہور فقہا کا اجماع ہو۔ انھوں نے (اس کتاب کی تکمیل کے لیے) ہمارے پاس بہت سا مواد (علمی) جمع کر دیا، جن میں الواقعات بھی شامل ہے لیکن یہ سب مواد (فقہ کی) مختلف ومتفرق روایات واقوال پر مشتمل تھا۔ ہم نے اس تمام سلسلے کو یکجا کیا تاکہ اس پر اعتماد اور رسائی کا سلسلہ سہل ہو جائے اور اس انداز سے مرتب کیا کہ علم و اطلاع میں آسانی ہو۔ ہم نے ہر باب کو اس کے اصل مقام اور ہر فصل کو اس کی اصل حالت پر رکھا۔ بعض ابواب میں ہم نے روایات کا تکرار بھی کیا تاکہ ہر باب سے موافقت و مناسبت کی صورت پیدا ہو جائے اور یہ تکرار مؤلفین کی عادت اور مصنفین اساتذہ کی فطرت کے عین مطابق ہے۔ اس سے ان کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ طالب، ہر جگہ اپنے مطلب ومقصد کی بات پائے اور مسئلہ کی تلاش وجستجو میں اسے کوئی دقت پیش نہ آئے۔ (اس کتاب کی ترتیب میں) ہم نے جن کتابوں سے استخراج کیا اور مسائل مستنبط کیے ان میں یہ کتابیں شامل ہیں۔

(اس کے بعد ان کتابوں کا ذکر کیا گیا ہے، جن سے مصنف شہیر نے اس فتاوی کی تالیف و ترتیب میں مدد لی۔ یہ دو سو سولہ کتابیں ہیں) جن میں سے ہدایہ، الکافی، الخوارزمی، شرح مجمع البحرین، شرح الوقایہ، تحفۃ الفقہا، شرح طحاوی، النسفی، الخلاصہ، المحیط، فتاوی الناطقی، المبسوط، الذخیرہ، الواقعات للحسامی، فتاوی تاتارخانی، کشف الغوامض، جواہر الفتاوی، فتاوی البرہانی، جامع الفتاوی،

کشف المکتوم، فتاوی سمرقندی، فتاویٰ قراخانی، فتاویٰ النوازلی، فتاویٰ ولوالجی، خزانۃ الفقہ، فتاویٰ الصیرفی، تفسیر فخر الدین رازی، دستور القضاۃ، زاد الفقہاء، مشکوٰۃ المصابیح، معالم التنزیل، تفسیر الکشاف، الحاشیۃ البزدوی، فتاویٰ الابانہ، تفسیر شیخ شہاب الدین السہروردی وغیرہ، کتابیں شامل ہیں۔ اگرچہ یہ کتاب (فتاویٰ حمادیہ) فقہ احناف کے مسائل کو محیط ہے، تاہم اس میں ان کتابوں سے بھی استفادہ کیا گیا ہے، جو فقہ امام شافعی پر مشتمل ہیں)۔

ان کتابوں کا ذکر کرنے کے بعد مصنف مقدمہ کے آخر میں فرماتے ہیں:

فلما فرغنا عن جمیع هذه المسائل الشریفة سمینا ها بکتاب الحمادی لتکون محمودة مقبولة مشهورة معمولة، فان الاعتصام بحبل الکرام یورث المقاصد والمرام، جعلنا الله وایاکم من الذین رضی بفضله عنهم وصلی الله علی خیر خلقه محمد وآله اجمعین۔

یعنی جب ہم ان تمام مسائل کی جمع و ترتیب سے فارغ ہوئے تو اس کا نام کتاب الحمادی" رکھا تاکہ یہ اچھے لوگوں میں مقبول، مشہور اور قابل عمل قرار پاجائے۔ اس سے اعتصام و تعلق انسان کو بنیادی مقاصد کا حامل بنا دیتا ہے۔ (دعا ہے) اللہ تعالیٰ ہم کو، آپ کو اور ان سب لوگوں کو جن سے وہ اپنے فضل و کرم سے راضی ہوا، اس زمرہ میں شامل کرے۔ صلی اللہ علیٰ خیر خلقہ محمد و آلہ اجمعین۔

مخطوطہ مختلف لائبریریوں میں

فتاویٰ حمادیہ پنجاب یونیورسٹی لائبریری کے علاوہ دنیا کی مختلف لائبریریوں میں موجود ہے۔ مثلاً انڈیا آفس لائبریری لندن، مانچسٹر لائبریری، رام پور لائبریری، بانکی پور لائبریری، کتب خانہ خدیویہ (مصر) اور کتب خانہ آصفیہ حیدرآباد (دکن)، وغیرہ میں اس کے نسخے موجود ہیں ——— ذیل میں ان نسخوں کا تعارف ملاحظہ فرمایئے۔

(باقی آیندہ)